Date: 27 Jan 2017

Time : 01:30

خطاب

الشیخ خواجہ شمس الدین عظیمی

نہا یت معزز کرم فرما ، محترم گر امی قدربزرگو،د وستو، بچو، بچیو اور شرکائے مجلس تمام حضرات و خواتین کی خدمت میں ہدیہ تبریک کے ساتھ سلام پیش کر تا ہوں ۔

السلام علیکم !

پہلے میں اللہ کی دی ہو ئی تو فیق کے ساتھ مر شد کر یم کے فیض سے، اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت سے جو کچھ بیان کر تا رہاہوں اس میں جوانی کی گرمی بھی تھی اور آپ لو گوں کا ذوق بھی میرے پیش ِنظر تھا ۔ اب صورت حال مختلف ہے ۔ اب ایسا محسوس ہو تا ہے کہ ایک لفافہ ہے پہلے اس لفافے میں ایک ایسا خط موجود تھا جو بہت ضخیم نہا یت پر معنی پر مغز اور علم کی نئی نئی جہتوں سے مزین تھا ۔

الحمد للہ اب صورت حال یہ ہے مرشد کر یم حضور قلندر بابا اولیا کے فیض سے سید نا حضور علیہ الصلوٰۃوالسلام کی رحمت سے اللہ تعالیٰ کی عظمت و ربوبیت سے صورت حال یہ ہے کہ جو چیز، جو عمل ،جو تخلیق اور امتزاج کا ئنات میںہے سورج ، چاند ،ستارے کروڑوں دنیا ئیں ، سماوات ، سماوات کے اندر مخلوقات ، غوروفکر کر نے سے ایک ہی نتیجہ مرتب ہو تا ہے میرے نا قص ذہن میں ہے کہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے ۔ عالم الغیب ہے ،اور ایک کائنات نہیں ہزاروں کا ئنات ان کے ارادے کا مظہر ہے یعنی مظاہرہ ہے۔ سب کاسب ہے

پوری کائنات کی اگر مختصر تعریف بیان کی جا ئے تو وہ تعریف یہ ہے کہ کو ئی بھی شے قائم بذات نہیں سب اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور خالقیت کا نمونہ ہے ۔ اس لئے یہ ساری تھوڑی سی بات مینے کی کہ ہو سکتا ہے میں جو بھی بات کہتا ہوں اس میں کچھ ایسی بھی با تیں ہو تی ہیں جو بہت زیادہ، بہت زیادہ غور وطلب ہو تی ہیںبظاہر وہ ہما ری زندگی کے عام معلومات ہیںمگر اس میں بہت گہرائی ہو تی ہے اور اس کی طرف صدیاں گزر جا تی ہیں ۔ لوگوں کا ذہن یا تو جا تا نہیں اور اگر جا تا ہے تو شکوک ووسوسوں میں وہ خیال ہی چھپ جا تا ہے ۔ یہاں پوری کائنات میں یا پو ری تخلیقات میں کوئی وجود ایسا نہیں ہے جس وجود کوثبات ہو، ٹھہرائو ہو ،استقامت ہو یا اس میں تغیر نہ

ہو ہر شے مٹی کے ذرے سے لے کر آسمانی بروج تک سب میں متغیر ہے سب
میں تغیر واقع ہو رہا ہے ، سورج کا تغیر ہما رے سامنے ، چاند کا تغیر ، ستاروں
کا چھپنا ، دن کی روشنی ، رات کا اندھیرا، حیات و ممات ، خوشی و غم ، سکون
و اضطراب ، شکوک و شبہات اور یقین ہم جب اس دنیا پر نظر ڈالتے ہیں تو
ہمیں کو ئی ایک شے سوائے اللہ تبارک تعالیٰ کے ایک نظر نہیں آتی ۔ مخلوق کا
جب بھی تذکرہ ہو گا وہ کبھی ایک نہیں ہو گی باپ ہو گا ، ماں ہوگی ، خاندان
ہو گا ،احتجاج ہو گا، خاندان ہوگا ، برادری ہو گی ، اضطراب ہو گا ، خوشی ہو
گی، اگر خوشی ہو گی تو غم ہو گا ،غم ہو گا تو خوشی ہو گی۔

دنیا کی ہر شے کی اگربساط پر تفکر کیا جا ئے تو ہر چیز ظاہر ہو رہی ہے ،
پروان چڑھ رہی ہے ، گھٹ رہی ہے پھر غیب ہو رہی ہے ، پھر مر رہی ہے،پھر
ظاہر ہورہی ہے۔ با ت اس سے سمجھئے کہ آپ اگر بچے سے مثال لیں سب
بچے ہی ہیں ، پہلے دن کا بچہ ،دو دن کا بچہ ، ایک ماہ کا بچہ، چھ ماہ کا
بچہ ،ایک سال کا بچہ، دس سال کا بچہ۔ یہ ایک ، دو ، تین، چار، دس، بیس یہ
کیا چیز ہے ...؟سوال یہ ہے کہ جب ایک دن کا بچہ دو دن کا ہوا تو وہ ایک دن
کہاں غائب ہو گیا ...؟

جب ایک سال کا بچہ ڈیڑھ سال کا ہوا تو ڈیڑھ سال کہاں چھپ گئے اس کی
عمر کے ہمیں نظر کیوں نہیں آرہے... کسی کو نظرآتے ہیں... ؟کو ئی دنیا کی
تاریخ ، دنیا کا بڑے سے بڑا محقق اس بات کی تشریح کر سکتا ہے کہ ایک دن کا
بچہ جب دو دن کا ہوا تو وہ ایک دن کہاں غائب ہو گیا؟اور جب تک دوسرا دن
غائب نہیں ہوا تیسرادن عمر میں شامل نہیں ہو تا ، جو کچھ میں کہنا چاہ رہا
ہوں ۔آپ کے ذہن پر بو جھ تو نہیں پڑھ رہا ہے ؟سمجھ میں آرہی ہے بات یا
موضوع بدل دوں ...کیا ہوا بھئی نتیجے کے ہم چھپے ہو ئے تھے کہیں کچھ پتا نہیں
تھا ہم کہاں ہیں ۔ دنیا میں ظاہر ہو گئے اب جب دو دن کے ہو ئے تو ایک دن
پھر چھپ گیا ، تین دن کے ہو ئے تو دوسرا دن چھپ گیا اور اس طرح ایک چھپی
ہو ئی چیز چھپن چھپائی کا کھیل کھیلتے ہو ئے اس قدرچھپ گیا کہ پھر وہ ظاہر
نہیں ہوا بالکل چھپ گیا جو وجود بچے کا پیدا ئش کے بعد ہمارے سامنے تھا اب وہ
وجود ہی غائب ہوگیا کہاں غائب ہو گیا ؟ہم نہیں جا نتے۔

ستر (70)سال کے شب و روز کہاں غائب ہو گئے ہم نہیں جانتے یا جانتے ہیں ؟
جانتے ہیں؟؟ارے بھئی جانتے ہو نا ... نہیں جانتے ہیں نا ... اب ما شاء اللہ یہاں
ایک صاحب بیٹھے ہیں چالیس سال کے وہ چالیس سال کے کب ہو ئے؟ کب ہو
ئے؟ بولو نا بھئی ... جب چالیس سال غائب ہو گئے ... وہ ہمیں نظر آتے ہیں ...
ہمیں نظر آتے ہیں ... چالیس سال کی عمر میں ہماراکو ئی فوٹو دکھا ئے دو
سال کے بچے کا اور آپ سے کہے کہ یہ پہچانو کون ہے آپ کیا پہچان سکتے ہیں ؟
پہچان سکتے ہیں ... اور بڑھاپے میں اگر آپ کو جوانی کی تصویر دکھائی جا ئے
اور پہلے اسے جوانی میں نہ دیکھا ہو پھر ... پھر ... پتا نہیں ... پھر یہ ہو گاکہ

آپ کا عزیز رشتہ دار کوئی بتا ئے گا تو کہو گے اچھا یہ میں ہوں ۔ ہم جو کچھ
کھاتے ہیں انر جی اور توانائی بنتی ہے ۔ وہ کھانا کہاں غائب ہو گیا ہمیں نہیں
معلوم ... انرجی و توانائی کیسے ظاہر ہو ئی، کیسے غیب ہو گئی ،کیسے بڑھ
گئی، کیسے گھٹ گئی ہمیں نہیں معلوم ... نہیں معلوم ... یا معلوم ہے ... ؟

اب کہتے ہیں جی کمزور ہو گیا آدمی کمزوری جو ہے وہ

Illusion

ہے۔ آپ جسم کو دبلا دیکھ رہے ہیں کمزوری کہہ رہے ہیں ، موٹا دیکھ رہے
ہیں صحت مند کہہ رہے ہیں لیکن وہ کمزوری کیا ہے ... اس کی شکل و
صورت کیا ہے... ہمیں نہیں معلوم ... اب میں جو بات بتانا چاہتا ہوں مختصرً کر
نا چاہتا ہوں یہ بات میں اجازت لے کر بتا رہا ہوںاپنی طر ف سے نہیں بتا ئی جا
تی ہے آدمی اس دنیا میں آنے سے پہلے کہاں تھا جب پیدا ہوا کہاں آیا ...ظاہر میں
آگیا اور جب دو دن کا ہو گیا تو پہلا دن کہاں گیا ؟غیب سے آیا غیب میں گیا پھر
غیب سے ظاہر ہو ا۔تیسرا دن چوتھے دن کا کیا ہوا چوتھے دن کا کیا ہوا... ارے بو
لو نا بھئی ... غیب میں چلا گیا ... اب وہ اسی (80)سال کے ہو ئے اور یہاں سے
دنیا سے غائب ہو گئے، رخصت ہو گئے وہ کہاں گئے ؟ کہاں گیا آدمی مر کے...
کہاں سے آیا تھا ...آپ کیا ہیں...جب آپ غیب کی ایک شق ہیں تو غیب کی شق
غیب کو نہیں دیکھ سکتی ؟کسی نے دیکھا ہے ... اتنے سارے لوگ بیٹھے ہیں کہتے
ہیں جی اللہ کو تو کو ئی دیکھ ہی نہیں سکتا ...بھئی یہ غیب و شہود غیب
شہود غیب شہود یہ کیا ہے یہ دیکھنا نہیں ہے ۔

آپ ایک دن کے بچے دو دن کے ہو ئے آپ کا ایک دن کہاں گیا ؟اور جب آپ دو دن
کے ہو ئے تو آپ غیب سے کہاں آئے ظاہر ہو گئے ۔اب دیکھئے ایک صورت یہ ہے
کہ آپ غیب سے آئے ۔ اب دوسری صورت یہ ہے کہ غیب سے آئے ظاہر ہوئے...
ظاہر پھر غیب میں چلے گئے یا پھر غیب سے آئے غیب میں چلے گئے اور پھر غیب
پھر ظاہر ہو گیا ...اور ظاہر پھر غیب ہو گیا بالآخر یہ غیب و شہود کا سلسلہ
سیڑھی با سیڑھی ایسی جگہ جا کر ختم ہوا جہاں دنیا وی اعتبار سے سیڑھی
نہیں ہے غیب سے آئے اور غیب میں چلے گئے ۔ چالیس (40)سال کی عمر میںکتنے
ردوبدل غیب میں اور مظاہرے میں ہو ئے ۔ اسی (80)دفعہ آپ غیب میں گئے
اور چالیس(40) مرتبہ آپ ظاہر ہوئے ۔ اور بالآخر غیب سے آئے تھے اور غیب میں
جا کر غائب ہو گئے ۔ سوال یہ ہے آپ سب لوگوں سے کہ انسان کی اصلیت پھر
کیا ہوئی ؟ غیب ...ہاںاگر کسی کو اعتراض ہو تو سوال کر سکتا ہے۔

غیب... غیب کیا ہے ؟ غیب کیا ہے ؟ علم الغیب والشھادۃ ھوالرحمن الرحیم
غیب کیا ہے ؟ اللہ ہے ... توجب اللہ کی قدرت سے اور اللہ کے انوار سے وہ کتنا
بھی کم ہو ہماری تخلیقہوئی تو ہم اللہ سے کیا ہم رشتہ نہیں ہیں ۔ ہم
رشتہ ہیںصلبی رشتہ کی بات نہیں ہو رہی ہے ۔ کیا صلبی رشتہ روح کے بغیر

قائم ہو سکتا ہے؟ روح کیا ہے ؟ اللہ کی ایک صفت ہے ... صفت ہے نا روح...تو اب یہ بات میں آپ سے پو چھنا چاہتا ہوں کہ جب ہم آنے سے پہلے اللہ کے حضور حاضر تھے جب ہم روز روز دو دفعہ اللہ کے حضورحاضر ہو رہے ہیں اور ایک دفعہ ظاہر ہو رہے ہیں اور بالآخر اللہ کے حضور واپس چلے جا تے ہیں غیب میں تو اب یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ اللہ کو کو ئی نہیں دیکھ سکتا ۔ هو الاول هوالآخر هوالظاہر هوالباطن جہاں تم دو ہو میں تیسرا اللہ ہوں ، میں تمہا ری رگ جان سے زیادہ قریب ہوں...نحن اقرب الیہ من حبل الورید...هو الاول ، هو الآخر میں ہی ابتدا ہوں ، میں ہی انتہا ہوں، جو کچھ تم چھپا تے ہو وہ مجھے پتا ہے میں دیکھتا ہوں، جو تم کر تے ہو میں جانتا ہوں ، میں تمہا ری رگ جان سے زیادہ قریب ہوں ... نحن اقرب الیہ من حبل الورید...یہ بات یہاں پر ختم کر وں گا اس لئے کہ یہ ایسی بات میں نے آپ سے عرض کر دی کہ جس کے لئے اجازت لینا ضروری ہے ۔ اب آپ کو کیا چاہئے کہ یہ بات جو آپ کو بتائی گئی ہے اس کو نوٹ کریں اس پر خود بھی غور کر یں ، اس پر بیٹھے بھی بیٹھ کر ،بیٹھک لگا کر آپس میں تبا دلۂ خیال بھی کر یں

کھانا کھاتے ہیںہم اگر کھانا غیب نہ ہو تو توانائی کہاں سے آئے گی ؟ اسپرم

(Sperm)

مسلسل تبدیل ہو کر غیب نہ ہو تو وہ آدمی کی شکل و صورت کیسے بنے گی ۔ رات دن کیسے ہوں گے ، خوشی و غم کیسے ہو گا، یہ بات تو ہو گئی ۔

اب میں دوسری موضوع پر آتا ہوں ۔

خوشی اورغم کیا ہے... ؟

خوشی اور غم کیا ہے ؟ خوشی ہم اس بات کو کہتے ہیں کہ جو چیز ہمارے ذہن کے مطابق ہو، ہمیں پسند ہو ،ہما را اس سے کو ئی نہ کو ئی مطلب و مقصد نکلتا ہو،ہمیں عزت ملتی ہو وغیرہ وغیرہ اورنا خوشی کسے کہتے ہیں ہماری خوشی اس بات میں ہے کہ ہما رے پاس بہت سارے پیسے ہوں ۔ اب بہت سارے پیسے نہیں رہے تو کیا ہو گا ... کیا ہو گا ... ناخوشی ہو جا ئے گی نا ... پھر پیسے آگئے آپ پھر خوش ہو گئے ...پھر پیسے چلے گئے پھر؟...اب اس الٹ پھیر میں جب آپ اپنی زندگی کا تجزیہ کر یں گے تو الٹ پھیر میں ان دورخوں میں سے ایک رخ جو پریشان کر نے والا ہے وہ ہمیشہ غا لب ہو گا ... الا ان اولیا ء اللہ لاخوف علیهم ولاهم یحزنون ...اللہ کو ماننے والا اللہ پر یقین کر نے والا اللہ کا دوست ہو تا ہے اور اللہ کے دوست کی پہچان یہ ہے کہ اسے نہ خوف ہو تا ہے اور نہ غم ہو تا ہے ۔ اب بتا ئیں زندگی میں سے خوف و غم نکل جا ئے تو آپ کے پاس کیا چیز رہے گی بھئی ...زندگی میں سے خوف و غم نکل جا ئے تو کیا چیز باقی رہی ... خوشی رہی نا ... کیا غم و خوف سے کسی بھی طر ح خوشی میسر آسکتی ہے ۔ ہم تو غم و خوشی کے چکر میں ایسے ہیں کہ غم ہی غم ہے

خوشی تو ہے ہی نہیں ۔ اب یہ بتائیں زیادہ خوشی ہو تی ہے ہمیزیادہ غم ہو تا ہے ۔

سب لوگ بیٹھے ہیں ۔نیاز بھائی آپ بتا ئیں ... غم ہو تا ہے نہ ... اب دو چیزیں برابر برابر چل رہی ہیں ایک خوشی ایک غم ، ایک خوشی ایک غم ، غم زیادہ ہو گیا تو کیا چیز کم ہوگئی ۔ اور بہت غم ہو گیا ... وکلامنهارغداحیث شئتماولا تقرباهذہ الشجرة فتکونا من الظالمین ... جنت میں رہوا سپیس

(Space)

کی کو ئی پابندی نہیں لا کھوں میل کی جنت ہے سب آپ کی ملکیت ہے لیکن یہاں رہنے کی شرط ہے ہر شے جنت کی تمہا ری ہے تمہاری میراث ہے لیکن شرط یہ ہے کہ خوش ہو کر کھانا ہے خوش ہو کر استعمال کر نا ہے...رغداحیث شئتما...خوش ہو کر کھا ئو جہاں سے دل چاہے ...ولا تقرباهذہ الشجرة فتکونا من الظالمین ... جنت میںا ربوں کھر بوں درخت ، پھل ، پھواری ، نہریشہد کی نہریں ، دودھ کی نہریں ، پانی کی نہریں ، حوریں، غلمان ، باغات سب تمہاری میراثہ یہ ایک درخت ہے اس کے قریب نہیں جانا ...ولا تقرباهذہ الشجرة... اس درخت کے قریب نہیں جانا ۔

اب آپ غور کر یں ایک گھر ہے بہت بڑا گھر ہے اس میں دنیا کے آرام و آسائش کی ہر چیز موجود ہے ۔اب گھر والا یہ کہتا ہے بھئی یہ سب تو تمہارا ہے یہ جو الماری ہے نا اس کی طرف متوجہ نہیں ہو نا اس کو نہیں چھیڑناورنہ اگر تم نے اس کو چھیڑا تو پھرتم اس گھر میں نہیں رہو گے اور رہنے کے قابل نہیں رہو گے اب عقل مندی کیا ہے بھئی ... عقل مندی کیا ہے ؟

اور اگر آپ اس کے پاس چلے جا ئیں گے تو ظلم ہو جا ئے گا نااپنے اوپرے تو جنت میں بھی ایک درخت ہے بھئی یہاں میں نے الما ری کہی وہاں ایک درخت ہے اس کا لب لباب یہ ہے کہ جنت ایک ایسا زون ہے جہاں تا بع داری ،حکم فرمانبرداری ، جہاںسے منع کر دیا منع ہو جا نا ۔ یہی ہے نا ...اگر آپ نے حکم عدولی کی کیا ہو گا ... کیا ہو گا ... گھر سے نکال دیں گے نا ...اب الما ری کھولی وہاں کچھ بھی نہیں ہے لیکن اس گھر میں آپ کو کو ئی نہیں رہنے دے گا ...

اب انسا ن کی جو فضلیت ہے ۔ آدم بالکل الگ چیز ہے ۔ انسان بالکل الگ چیز ہے ۔ آدم کا تعلق حیوانات سے ہے ۔ ساری عادتیں جو حیوانات میں ہیں آدم میں موجود ہیں ۔ کھانا ، پینا ، سونا، جاگنا ، گھر بنانا ، بچے پیدا کر نا ، بچوں کو پالنا ، ان کی حفاظت کر نا ، دشمن کے خطرے کو محسوس کر نا اس کا مقابلہ کر نا ،گر می سردی کا احساس کون سی ایسی چیز ہے جو جانوروں میں اور آدمی میں نہیں ہے ۔ آپ کہتے ہیں عقل ... عقل ...اگر آدمی کی عقل ہے تو آدمی کے یہاں ہنڈی کیمپ بچے نہیں ہو تے ... سارے ہی عقل مند ہو تے اور جانور بھی

عقل مند ہو تے ہیں ہد ہد ... وتفقدالطیرفقال مالی لا ری الهدہد ام کان من
الغابیین (۲۰)لا عذبنہ عذابا شدیدا اولا اذبحنہ اولیاتینی طسلطن مبین (النمل :۲۱)
...ہدہد دربا ر سے غائب ہے، بغیر وجہ کے غائب ہے وہ کہاں غائب ہے ؟ اگروہ
اپنی غیر حاضری کی معقول وجہ بیان نہیں کر سکا تو میں اسے ذبح کر دوں گا ۔
حضرت سلیمان اگر ایسا کر تے تو نسل ختم ہو جا تی ... اب ہدہد صاحب آئے
کہ جی وہ ایک خاتون ہے اس کا نام ملکہ سبا ہے ایسی ہے ویسی ہے حضرت
سلیمان نے خط دیا وہ خط لے کر گیا وہاں سے جواب آیا ۔ یہ عقل مندی ہے یا
بے وقوفی ہے کیوں بھئی ... چیونٹی ... سورۂ نمل آیت میں ہے ... حضرت
سلیمان کا لشکر جا رہا تھاحضرت سلیمان ہوا میں پرواز کر رہے تھے دیکھا
نیچے چیونٹیاں ہیں، آواز آئی اے چیونٹیو(قرآن میں ہے)اے چیونٹیو! اپنے بیلو میں
محفوظ ہو جا ئو سلیمان کا لشکر آرہا ہے روند ڈالے گااسے نہیں پتا یہاں بستی
ہے۔ حضرت سلیمان نے پرواز رکی چیونٹی کو اٹھا یا اپنی ہتھیلی پر رکھا اور کہا
بھئی تم بڑی ذمہ دار ہو اپنی رعایا کی بڑی محافظ ہو تو کہا صاحب اللہ تعالیٰ
نے مجھے ان کا محافظ بنایا ہے، ان کا بادشاہ بنا یا ہے ، ان کا ملکہ بنایا ہے میری
ذمہ داری ہے ۔تو کتابوں میں لکھا ہے حضرت سلیمان نے پو چھا ... اچھا یہ بتا
سلطنت تیری بڑی ہے یا میری بڑی ہے ؟ اس میں لکھا ہے کتاب میں کہ چیونٹی
بولی ...یہ تو اللہ کو پتا ہے کس کی سلطنت بڑی ہے لیکن اس وقت سلیمان
کی ہتھیلی مجھ چیونٹی کاتخت بنی ہوئی ہے۔ یہ عقل نہیں ہے یہ عقل نہیں
ہے ۔ کتے سونگھ کر مجرم کو پکڑ لیتے ہیں وہ عقل نہیں ہے ۔ ہم بھی مشینیں
بنا لیتے ہیں تابکاری کی مشینیں بنا تے ہیں ، آرام و آسائش کی مشینیں بنا تے
ہیں وہ ہماری ساخت ہے ہما رے ہاتھ ہیں ، ہمارے پیر ہیں ہےہم دیکھئے بندر
کی ساخت آدمی کے مشابہ ہوتی ہے مشینیں چلا تے ہیں نہیں چلا تے ۔ تو
ساخت کے اعتبار سے ہم یہ کہیں کہ ہما ری فضلیت جو ہے یہ کو ئی بات
نہیں ہےہماری فضیلت جو ہے ...اناعرضنا الامانة علی السموات والارض والجبال
فابین ان یحملنہا واشفقن منہا وحملها الانس انہ کان ظلوماجهولا...اللہ تعالیٰ
فرماتے ہیں ہم نے اپنی امانت سماوات کو پیش کی،سماوات سے مراد یہ ہے کہ
آسمانوں میں جتنی بھی مخلوقات تھی سب کو پیش کی...اناعرضنا الامانة علی
السموات والارض...اور زمین کو پیش کی زمین ایک نہیں ہے کروڑوںزمینیں
ہیں... کروڑوں دنیا ئیں ہیں ... کر وڑوں دنیا ئیں ہیں تو کروڑوں زمین بھی ہیں
اور پہاڑوں کو پیش کی، پہاڑوں جن کو ہم کہتے ہیں بالکل منجمد ہیں بولتے
بھی نہیں ہیں، بات نہیں کر تے اور زمین میں سارے درخت آگئے ساری مخلوق
آگئی سب ہی آئے نا...الارض ...یا خالی زمین کے ٹکڑ ے کو امانت پیش کی گئی
...اناعرضنا الامانة علی السموات والارض والجبال فابین ان یحملنہا واشفقن منہا
وحملها الانس انہ کان ظلوماجهولا... انسان نے ...آدم کا لفظ نہیں ہے انسان ...
انہ کان ظلوماجهولا... اب اس کا مطلب یہ ہوا آدمی اور انسان الگ الگ
دوکیٹیگری ہیں... لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ثم رددناہ اسفل سافلین ...

انسان ہما ری بہترین صناعی ہے اور ...ثم رددناہ اسفل سافلین ...اوراسفل
سافلین میں پڑا ہوا ہے ۔ اسفل سافلین میں اگر اللہ تعالیٰ کی بہترین صنا عی
ہے اور صاحب اما نت ہے اللہ کا نائب ہے ،اللہ کا خلیفہ ہے ،فرشتوں کا مسجود
ہے جو پہلے شیطان تھا ۔ اور آدمی ... آدمی کیچڑ ہے، گارہ ہے ،سڑاند ہے ،بجنی
کھنکھناتی مٹی ہے ،کالا گارا ہے ۔

آدمی انسان کی الگ الگ کیٹیگر ی ہو گئی ہےوگئی نہیں ہو گئی بھئی ...اب
پہلی بات تو یہ آپ کو یہ نوٹ کر نی ہے آدم الگ چیز ہے ، آدم نوع حیوانات میں
ایک افضل مخلوق ہے ۔ انسان کائنات میں افضل مخلوق ہے۔ لقد خلقنا الانسان
فی احسن تقویم ...اور انہ کان ظلوماجھولا ... کیا مطلب ہوا بھئی جس نے اس
امانت کی قدر نہیں کی، اس امانت کو سیکھا نہیں ،اس امانت کو جاننا نہیں اب
بیل گا ئے اپنا گھاس کھاتے پھرتے ہیں ۔ ہم تلاش کر تے پھر تے سونے کو چاندی کو
سونا چاندی بھی مٹی ہے، گھاس پھو نس بھی مٹی ہے ،پھل فروٹ بھی مٹی ہے
ہم خود مٹی ہیں ۔ آدمی ...انسان مٹی نہیں ہے ۔ تو بھئی پہلے تو ہمیں یہ طے
کر نا ہے کہ ہم آدمی ہیںیانسان ... انسانیت کے دائرے میں اللہ تعالیٰ کرے ہم
داخل ہوجائیں انسانیت کو تلاش کر نا ہے ۔ اور جب ہم انسان ہیں ہی نہیں تو
جنت کس کے لئے بنی ... احسن تقویم کے لئے بنی نہ ... ہم تو سارے ہی جنتی
ہیں کسی کو پا نی پلا دو جنت مل گئی ، راستے میں سے کانٹے اٹھا دو جنت مل
گئی یہ بات میں یہی ختم کر تا ہوں۔اس کا لب لباب بھی بیان کر تا ہوں وہ یہ
ہے کہ آدمی ایک حیوان ہے حیوان ... حیوان ناطق ہے کہتے ہیں نا آدمی حیوان نا
طق ہے ۔ کیا بکرے ، بلے ، کتے ، گھوڑے، گونگے بہرے ہیں۔ حیوان نا طق کیا ہوتا
ہے بولنے والا ۔ کبوتر نہیں بولتا ... کون سی ایسی مخلوق ہے جو نہیں بولتی
کیوں بھئی... حیوان ناطق تو سب ہی ہیں یہاں تو گھاس پھونس بھی حیوان
ناطق ہے ہر شے اللہ کی تسبیح بیان کررہی ہے تو گونگے بہرے تسبیح بیان کر تے
ہیں ۔چڑیوں کو دیکھا آپ نے صبح ہی صبح ہم سب سوتے ہو ئے ہو تے ہیں چڑیا
کو س میں انگھ پڑھتی ہیں چوں چوں چوں چوں چوں نہیںسنا کبھی آپ نے نہیں سنا
... ؟ ہم اس طر ح اگر چو چوچلوہم چڑیا ہی بن جا ئیں اللہ کی عبا دت تو کر
یں ۔

پہلی بات آپ کو یہ سمجھا نی ہے کہ حیوان اور انسان میں فرق تلاش کر و ۔جو
آپ کی کتابیں ہیں روحانیت سے متعلق ان میں یہ چیزیں وضا حت کے ساتھ بیان
کر دی گئی ہیں۔ آپ کو کتابیں خریدنے کا بڑا شوق ہے کہ مرشد کی کتاب ہے تو
مرشد نے کو ئی کتاب اس لئے نہیں لکھی کہ آپ کے پیسے میرے پاس آجا ئیں
مجھے پیسوں کا کیا کر نا ہے آج مرا کل دوسرا دن ہے ۔کتابیں اس لئے لکھی گئیں
ہیں آپ ان کو پڑھیں انہیں تفکر کر یں اپنی عادات کو تبدیل کریں ...ان اللہ لا
یغیر ما بقوم حتی یغیرو ما بانفسھم (الرعد:۱۱) ... اگر کو ئی قوم اپنی تبدیلی
نہیں چاہتی تو اللہ بھی اس کے اندر تبدیلی پیدا نہیں کر تا ۔ ہم لوگ محروم ہو

رہتے ہیں ہم نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ لیا ہے لیکن دنیا کو نہ سمجھنا بھی
انتہائی گنا ہ ہے ۔ اسلام رہبا نیت کی اجازت نہیں دیتا یہ رہبا نیت ... رہبا نیت
تو بھئی اس میں بیل بھینسیں بھی نہیں ہو تیں ۔ بیل بھینسوں کو کبھی غاروں
میں بیٹھا دیکھا ہے صبح نکلتے ہیں کھاتے ہیں پیتے ہیں ٹہلتے ہیں اپنے گھر چلے جا
تے ہیں ۔

اسلام ... اسلام یہ ہے کہ آپ اللہ... اللہ کے رسول ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر تے
ہو ئے ایسی زندگی گزاریں اچھا کھائیں ، اچھا پہنیں ، اچھے گھر میں رہیں، صاف
ستھرے گھر میں رہیں ۔ اب کہتے ہیں صفائی نصف ایمان ہے ۔ تو گھر میں اب
صفائی ہو گی تو کیا نصف ایمان کی پا لش نہیں ہو گی آپ کے اوپر ۔

کھانا ...طریقے سے بسم اللہ کر کے کھانا کھا ئو کھا نا کھانے کے بعد اللہ کا شکر
ادا کر و ۔ رزق حلال کھائو ۔ رزق حلال اور رزق حرام میں کیا فرق ہے ۔ رزق
حرام میںیہ فرق ہے آپ کو نمائش کے لئے چیزیں میسر آجا ئیں گی ۔ رزق حلال
میں آپ کو سادگی میسر آئے گی صفائی میسر آئے گی ۔ ذہن تقسیم نہیں ہو
گا ۔اب دنیا دار ہے ایک آدمی ماشاء اللہ ہم سارے ہی دنیا دار ہیں ۔ اب ہما رے
ذہن میں یہ ہو تا ہے قالین ایسا ہو ۔ صوفے ایسا ہو ، فلاں ایسا ہو ، فلاں ایسا
ہو کیوں ایسا ہو کہ دنیا ہمیں امیر سمجھے دنیا ہمیں اچھا سمجھے۔

اب ہما رے ہاں بحرین کی اماں آئیں تھیں کہنے لگیںہیں آپ کے گھر میں ٹی وی
نہیں ہے ۔ ہیں آپ کے گھر میں صوفے سیٹ بھی نہیں ہے تو ہماری دلہن نے کہا
ہما رے ابا اس طرح رہنا پسند کر تے ہیں ہمیں تو بھئی بڑے بڑے اللہ کی
مہربانی ہے وزیر بھی آجا تے ہیں ، کبیر بھی آجا تے ہیں ، صغیر بھی آجا تے ہیں
کبھی کسی نے یہ کہا ، یہ کہا نی نہیں سنا ئی کہ آپ کے گھر میں صوفے کیوں
نہیں ہے ہم تو نہیں آرہے ہوہیںدری پرچٹائی پر بیٹھ کر اپنی باتیں کر کے چلے جا
تے ہیں نہ میں نے کو ئی اپنی بے عزتی سمجھیلیکن اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں
ہے کہ آپ گھر میںصوفے نہ بچھائیں، کر سی نہ رکھیں ،کریں لیکن اس طر ح کر
یں کہ آپ اس میں گناہ گار نہ ہوں ۔سود کے لئے اللہ تعالیٰ کہتے ہیں ...واحل
اللہ البیع وحرم الربا ... بیع حلال ہے ربا ء حرام ہے ۔ اب آپ دیکھ لیں میں تو
اکثر یہ دیکھتا ہوں جن لو گوں نے بھی گھر پر قبضے لیا اس میں کم از کم پچیس
تیس فیصدلوگ تو بیچارے اپنے ہی گھر سے ہی ہا تھ دھو بیٹھتے ہیں ۔ یہ پھر ایک
الگ بات ہو گئی ۔

اللہ تعالیٰ یہ پسند فرما تے ہیں کہ سادگی اختیار کر و ،صفائی نصف ایمان ہے۔
صفائی رکھو اپنی زندگی کو ایسا بنا ئو مثالی ۔ ماں باپ اگر مثالی زندگی بنا لیں
گے تو اولاد بھی مثالی بن جا ئے گی ۔ یہ موضوع پھر دوسرا ہٹ گیا ۔ بھئی اللہ
تعالیٰ کا جو نظام ہے وہ یہ ہے کہ جو کچھ کر و جو کچھ کر و یہ ضرور سوچو
کہ اللہ کے لئے یہ پسندیدہ ہے یا نہیں ۔ بس اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اب

اس سلسلے میں بات طویل ہو گئی ہے کو ئی صاحب دس بارہ آدمی کو ئی سوال کر نا چاہے تو کر سکتے ہیں ۔

کوئی بھی کھڑا ہو جا ئے سوال کر لے اگر ہے ورنہ تو بھئی آپ کو تو اور بھی ماشاء اللہ اور پروگرام آپ کا ہے ۔

السلام علیکم ... ابا حضور مجھے یہ سوال کر نا ہے کہ میں دنیا میں رہتے ہو ئے میں کس طر ح اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو ں میں کتنی بھی کو شش کر لوں میں Involve

ہورہی ہوں دنیا میمیں دونوں کام کیسے ساتھ کر وں ؟مطلب میں اللہ کو بھولتی ہی کیوں ہوں ۔

جواب : اللہ کو

جی میں اللہ کو بھولتی ہی کیوں ہوں اگر میں دنیا میں کو ئی کام کر رہی ہوں تو مجھے اللہ تعالیٰ کیوں نہیں یاد رہتے ؟

جواب : آپ کو پتا ہے اللہ تعالیٰ نے کیافرمایا ہے وفی ... میں ہر آدمی کے اندر ہوں تم مجھے دیکھتے کیوں نہیں ہو ۔

تو کیسے دیکھوں ؟

جواب : چشمہ لگائو آنکھ میں اب چشمہ لگا کر جو آدمی اللہ کو دیکھتا ہے ۔ جس آدمی کو چشمہ بنانا ہی نہیں آتا وہ بچارا خود پر یشان ہے ۔

السلام علیکم ابا جی میرا نام ندااشمل عظیمی ہے ۔ میرا سوال یہ ہے کہ جیسے آپ نے ابھی ذکر کیا اللہ کے دوستوں کو نہ خوف ہے نہ ڈر ہے یہ بات ہے کہ دنیا کے کسی معاملے میں نہ اسے خوف ہے نہ ڈر ہے میرا سوال یہ ہے کہ کیا اللہ کے دوستو ں کو اللہ کا خوف ہے؟ اس معاملے میں کچھ آپ بتائیں ۔

جواب : بات یہ بتائیں بیٹے کو ماں سے خوف ہو تا ہے... اللہ ستر مائوں سے زیادہ محبت کر تا ہے ۔ الا انا اولیاء اللہ... پو ری آیت سنو ... ورسخون ... اگر بندہ اس علم کو حاصل کر لیتا ہے اور اس میں مہارت حاصل کر لیتا ہے یقولون... وہ کہتے ہیں ...جو علم حاصل کر لیتے ہیں ... ہمارا یقین کامل ہو گیا اس بات پر آمنا ... ہر شے منجانب اللہ ہے لیکن اللہ نے (عربی)... ہم نے بتا دیا انبیا کے ذریعے خیر کرو گے اللہ خوش ہو گا شر کر و گے شیطان خوش ہو گا۔ آپ خود دیکھ لیں اب خیر اور شر کہاں سے ملے گا قرآن پڑھیں ۔ حدیث پڑھیں ۔ کسی نے یہ قانون پڑھا ہی نہیں خیر اور شر کا ہماری صورت یہ ہے ایم اے ہم ہیں ، بی ایچ ڈی ہم ہیں سب کچھ ہیں ہونا چاہئے حضورنے فرمایا ہے اگر چین میں علم ملے تو وہابھی جاکر علم سکھو۔ چین میں کو ئی عالم عربی سیکھنے نہیں جا ئے گا لیکن وہ علم کیا قرآن کا علم پڑھو۔ (عربی)... کو ئی چھوٹی سی چھوٹی بات

اور کو ئی بڑی سے بڑی بات ایسی نہیں ہے کہ ہم نے قرآن کریم میںو ضاحت کے
ساتھ بیان نہ کر دی ہو ۔ (عربی مثقل)...اگر کو ئی آدمی شر کر تا ہے تو اس
کا ایک ایک ذرہ تو لہ جاتا ہے اور کو ئی آدمی خیر کر تا ہے تو اس کا بھی ایک
ایک ذرہ تولہ جاتا ہے اور اجر دیا جا تا ہے ۔ آپ کو اطمینان ہوا ؟

السلام علیکم ...حضور میرا یہ سوال ہے کیا سانس کی جو حرکت ہے وہ بھی
خیال کے تابع ہے ؟

جواب : سوال اچھا ہے ۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ خیال کی تعریف کیا ہے ؟ خیال
کہتے کیسے ہیں ؟ اگر آپ کو زندگی کا خیال نہ آئے تو آپ کیا ہیں ؟ کیا ہیں ؟
ڈیڈ با ڈی ہیں یار اور خیال آئے تو زندہ ہیں۔ ٹھیک ہے تو جب زندگی اور موت
دونوں خیال کے تابع ہیں تو زندگی میں جو اعمال وافعال ہیں وہ بھی خیال کے تا
بع ہیں۔ سمجھ میں آگئی بات ؟

اچھا بھئی میں الحمد اللہ آپ لو گوں کی دعائوں سے ہمت بہت ہے اللہ میاں
دے دیتے ہیں میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو اہ بہت ساری باتیں ہو سکتا ہے
اس میں تنقید شامل ہو گئی ہوں تو بھئی آپ لو گوں میرے سب دوست ہیں بچے
ہیں کو ئی بات کسی کو نا گوار گزری ہو بری لگی ہو تو انگریزی میں

I am sorry ۔

ہما رے بھائی جان وقار یو سف نے اچھی ایک بات بتائی اس میں بھلا ہوا ہے میرا
بھی بھلا ہے میرے مرشد کر یم حضور قلندر بابا اولیا نے ایک روز ارشاد فرمایا :
خواجہ صاحب آپ کو سلسلہ چلا نا ہے میں نے کہا صاحب سلسلہ ...سلسلہ
مجھے چلا نا ہے میں تو پڑھا بھی نہیں ہوں میں نے تو کسی اسکول میں پہلی
دوسری کلاس بھی نہیں پڑھی ۔ یہ تو مریدوں کا پیروں کا چکر ہے ۔ انہوں نے
کہا نہیں جو اللہ چاہتا ہے وہ ہو جا تا ہے اس میں پڑھنا لکھنا کوئی قید نہیں
ہے ۔ الحمد اللہ یہ سلسلہ شروع ہو ا ۔ پہلے ہم دو آدمی صبح سے شام تک
بیٹھے رہتے تھے ہما رے ایک دوست تھے وہ ویلڈنگ کا کام کر تے تھے ۔حمید صاحب
وہ ایسے عاشق تھے حضور کے کہ جاتے تھے بس یوں دیکھتے رہتے تھے بات وات
توکچھ کر تے نہیں تھے ۔ حمید صاحب اپنی اماں کو کہو آپ کو کھانا دیں ۔ اب
آپ گھر جا ئیں روتے رہتے تھے بس ایسے ہی دیکھتے رہتے تھے ۔ ایک روز حضور کا
انتقال ہوا دوسرے روز ان کی تجہیز و تدفین ہوئی ان کا بیٹا جنازے میں شریک
ہو ا اس نے جا کر کہہ دیا ابا تمہا رے پیر صاحب کا انتقال ہو گیا ۔ وہ نہیں مانتے
تھے ۔ تو انہوں نے کہا کیا بکواس کر تا ہے اس نے کہا نہیں ابا میں تو نماز جنازے
میں شریک ہو کر آرہا ہوں ۔ پہلے سے وہ بیمار تھے تو انہوں نے کہا ہیں حضور
مر گئے ... ہاں میں نماز پڑھ کر آرہا ہوں۔ بس اسی وقت ان کا دم نکل گیا اور
ایک عجیب بات یہ تھی جب حضور قلندر بابا کو قبر میں سپردکر رہے تھے تب

بھی مغرب کی آذان ہو رہی تھی اور حمید صاحب کو جب قبر میں رکھ رہے تھے
تب بھی مغرب کی اذان ہو رہی تھی۔ توبڑے اللہ والے تھے تو اللہ تعالیٰ کا شکر
ہے میرے جتنے بھی آپ دوست ہیں، احباب ہیں ،میری اولاد ہیں، میرے بزرگ ہیں
سب میں، میں انتہائی پر خلوص جذبات روحانیت لفظ بولتا ہوں مشاہدہ کر تا
ہوں دیکھتا ہوں۔ پہلے بھی یہاں بارش ہو ئی سردی شدید ہمارے عظیمی بچوں
نے،ا س میں ہما ری بیٹیاں بہنیں ، خواتین بھی شامل ہیں شدید سردی میں
سب کو سنبھالا لوگوں کو مختلف جگہوں پر رکھا صاف ستھرائی کی یہ کی وہ
کیا اس مرتبہ پھر اتفاق ہو گیا ۔ بدھ کی رات کو بارش ہو گئی اگلے دن
ورکشاپ تھی تو یہ ساری جگہ پانی پانی پانی ہو گیا۔ اب یہمنتظمین نے بڑے
بھائی جان ہی تھے منتظمین نے یہ طے کیا کہ مسجد میں کر یں گے۔ الحمد اللہ
بڑی اچھی ورکشاپ ہو ئی سب خوش بھی ہو ئے لیکن ان لوگوں کا جو ایثار
سامنے آیا ۔ شدید سردی بارش ہو رہی اور انہوں نے با رش کو دیکھ کر فوراً
انتظام کیا ۔ دوگھنٹوں میں ایسا انہوں نے مسجد میں انتظام کیا کہ ایک ہزار
اٹھائیس آدمی نے اس میں شرکت فرما ئی ۔ میں ان کو بہت زیادہ مبارک باد دیتا
ہوں اور ان کے لئے دعاگوہوں اللہ تعالیٰ ان کو اور میرے سب عظیمی بہن بھا
ئیوں کو اور اس میں ہما رے جو منتظمین اعلیٰ ہیں اس وقت کا مران صاحب کو
دوسرے ان کے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ ہمت مزید عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند
فرمائے اوربلا شبہ ان کی خدمات قابل قدر ہیں اور اگر کبھی سنہری روشنی
ایجاد ہو ئی تو سنہرے الفاظ میں لکھنے کے لئے ۔ اللہ تعالیٰ خوش رکھے ان
کوواقعی بڑا ایثار بڑی قربانی ۔

لیکن اس میںمجھے ایک بات عرض کر نی ہے۔ ایثار سب کو ہے ، محبت سب کو ہے
اتنی محبت ہے۔ الحمد للہ بعض مر تبہ تو میں خود بھی پریشان ہو جا تا ہوں کہ
اللہ میاں اتنا بھی ایثار ہو سکتا ہے۔ اتنی بھی قربانی ہو سکتی ہے۔۔ لیکن ایک دن
میں کبھی کبھی غبار سا اٹھتا ہے کہ اسباق کی پا بندی نہیں ہو تی تو اس میں
کیا بھئی تم کھانا پا بندی سے کھاتے ہو کا روبار پا بندی سے کر تے ہو ۔ آپ کے
اندر جذبہ ہے، ایثار ہے، خلوص ہے، تکلیف بر داش کر نے کی سکت اور ہمت
اتنی سردی میں سب آگئے جناب صفائی وفائی کر کے منٹوں سیکنڈوں میں پتا ہی
نہیں چلا کو ئی بد مذہبی نہیں ہو ئی اور جہاں جس کو بیٹھا دیا میں تو بھئی
جس سے بھی بات کی وہ انتہائی درجے خوش تھامطلب یہ بہت اچھا ہے بھئی ...
تو اللہ تعالیٰ آپ سب کو خوش رکھے میں ان تمام حضرات کا اور ان تمام بچوں
کا اور خواتین کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اپنے بھا ئیوں کی تکلیف
کے ازالے کے لئے ایثار کیا، سردی بر داشت کی۔ انشاء اللہ میری دعا ہے کہ اللہ
تعالیٰ ان کو اجرعظیم عطا فرمائے

اور اجر عظیم یہ ہے کہ وہ اس جسمانی معلومات کے ساتھ ساتھ اس بات کو
کسی بھی طرح یقین کے درجے کو پہنچا دیں کہ جسم جو ہے ایک لباس ہے اس

کا زندگی سے کو ئی تعلق نہیں ہے سب روح کے تا بع ہے جو جس چیز کے تا بع
ہے اس کو اگر یاد کر لیا جا ئے گا تو پھر یہ روح پہلے بھی کام آئی جب ہم ازل
میں تھے یہاں بھی کام آئی اور روز آپ کو بڑھا بھی رہی ہے، گھٹا بھی رہی ہے
بالغ با شعور بھی کر رہی ہے ، دماغ کمزوربھی کر رہی ہے ، بڑھا پے میں آپ کی
حفاظت بھی کر رہی ہے تو اصل جو چیز ہماری ہم جو ڈر گئے جو اللہ کی طر
ف سے آپ کی خدمت گزار ہے وہ روح ہے تو اس کو بھی اگر ہم پہچان لیں گے
واقف ہو جا ئیں گے تو پھر اس کا یقینی پہلو یہ ہے کہ انشا ء اللہ جنت کہیں
نہیں گئی ہمارے ہا تھ سے لیکن اگر روح سے واقف نہیں ہوں گے تو جنت میں یہ
گوشت پو ست سڑاند تو نہیں جا ئے گی نہ وہ تو روح جا ئے گی

تو اس کے لئے میں آپ سب حضرات سے بار بار درخواست کر چکا ہوں اسباق
کی پا بندی کر یں اسباق میں پابندی کر یں ۔ اب کا روبار میں پا بندی کر نے کی
عادت ہے ۔ سب عادت ہے ، پڑھنے کی عادت ہے ، اسباق میں پابندی کر یں ،
مراقبے میں کو تا ہی نہ کر یں اور جو اعراض و مقاصد اور قواعدوضوابط ہیں
اس کو کبھی نہ بھولیں وہ حضور قلندر بابا اولیا نے ایساچارٹر ہمیں دے دیا ہے
کہ اگر ہمارا اس پر عمل ہو گیا تو سمجھو آپ نے ابتدائی کلاسیں تو پو ری کر
لیں لیکن اس طر ح جب توجہ نہیں ہو تی کسی سے پو چھتا ہوں تو پھر مجھے
سچی بات ہے میں بحیثیت با پ کے، بحیثیت بزرگ کے یہ کہہ رہا ہوں مجھے
تکلیف ہو تی ہے ہما شاء اللہ اتنی خلوص ہے ، اتنی محبت ہے ، اتنا ایثار ہے ،
صدقے جان والی بات ہے لیکن میری خوشی اس میں ہے کہ اللہ رب العزت نے
میرے مر شد کر یم سے رسول اللہ ۔ کے صدقے میجو روشنی منتقل کر دی ہے
میں چاہتا ہوں کہ میرے بچے اس سے واقف ہوجا ئیں اور وہ سیکھ لیں اور میں
کچھ بھی نہیں چاہتا ۔ اللہ نے مجھے بے نیاز کیا ہوا ہے الحمد للہ بس یہ چاہتا
ہوں آپ سب میرے بچے ہیں، آپ مانے نہ مانے میں آپ سب سے اپنی اولاد کے
برابر محبت کر تا ہوں ، آپ سب کے لئے دعائیں کرتا ہوں ۔ آپ سب کی پر
یشانیوں سے پر یشان ہو جا تا ہوں ، راتوں کو دعا ئیں کر تا ہوں اسباق کے
بعد ۔ کہ بھئی میری درخواست ہے مجھے خوش کر نے کے لئے اسباق میں نا غے نہ
کر و ۔ اسباق کی پا بندی کر و اور اس میں یا حیی یا قیوم تو ایسی چیز ہے وضو
بے وضو، چلتے پھر تے ،اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہو اور وہی سب سے زیادہ لوگ بولتے
ہیں ۔ دنیا بھر کی بے ہودہ با تیں غیبت پریشانیاں یہ وہ آپ یا حیی یا قیوم پڑھیں
گے آپ کو سکون ملے گا ۔ آپ بے ہو دہ گو ئی سے محفوظ رہیں گے۔ شیطان
بھی پاس آئے گا اس کے لئے بھی یہ ڈھال ہے یا حیی یا قیوم ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو
خوش رکھے اور آپ کی خدمات قبول فرما ئے ہمارے بہترین بہترین ساتھی میں
تو کہتا ہوں میرے عاشق جو کام میں نے کیا انہوں نے شروع کیا اور کیا ہارضائے
الٰہی سے تشریف لے گئے الحمد اللہ وہاں وہ خوش ہیں لیکن یہاں بہرحال ایک
خلا ہے اورمیرے چوں کہ لو گ مجھ سے کہتے تھے بہت لو گ کہتے تھے کہ میاں
صاحب میں تو اب ابا جی کی شبہات بھی آنے لگی ہے کئی دفعہ میں نے بھی

دیکھا میں نے کہا واقعی یار یہ تو شبہات تو آنی شروع ہو گئی تو اتنا قریب بندے
اللہ نے اپنے پاس بلا لیا اللہ تعالیٰ وہاں ان کی مغفرت فرما ئے اور آپ سب کو
ایسے بھا ئیوں کے نقش قدم پر چلنے کی تو فیق عطا فرما ئے جو اللہ کے لئے ،
رسول ﷺکے لئے ،روحانیت کے لئے ، علم کے لئے اپنے آپ کو واقف کر یں لیکن اس
کا یہ مطلب نہیں ہے دنیا چھوڑ کے بیٹھ جا ئیں (عربی)...اسلام میں رہبا نیت
نہیں ہے کو شش کر یں کو ئی ایسی بات نہیں ہے ۔ اب رات کو آپ سبق پڑھتے
ہیں دن بھر کی تھکان ہو تی ہے تو بھئی آپ سوئیں گے یا سبق پڑھیں گے تو اس
کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جلدی سوئیں جلدی اٹھیں اپنے اسباق پڑھیں مراقبہ کر
یں اللہ تعالیٰ تو فیق عطا فرمائے تہجد کی دو نفلیں پڑھ لیں اور یہ کھانا ، پینا ،
بچے ، بیوی ، گھر بار وہاں نہیں کام آئے گا بھئی ... وما ادراک... کتاب المرقوم ...
جو کتاب آپ یہاں سے لکھ کرلے جا ئیں گے اگر وہ سجیین کی ہے پر یشانی کی
ہے ، بر بادی ہے ، بد بختی کی ہے ، بد نصیبی کی ہے تو وہی زندگی آپ کی بن
جا ئے گی اور اگر یہاں سے آپ ایسی کتاب دستاویز لکھ کر لا ئیں گے جو خوشی
کی ہے ، اللہ سے محبت کی ہے ، عبا دت کی ہے ، ریاضت کی ہے ، سخاوت کی
ہے ، بھا ئی چارے کی ہے ، بزرگوں کے احترام کی ہے ،بچوں کے اوپر شفقت کی
ہے تو یہ کتاب آپ کی علیین کتاب بن جا ئے گی اور اس کا ثواب اللہ تعالیٰ جنت
عطا فرما ئے گا ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے ۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری
خواہش میں یہ درخواست قبول کر یں گے ہر ات کو جلدی سوئیں اس لئے کہ کا
روبار کے بعد ذہن منتشر ہو تا ہے نیند آجا تی ہے صبح جلدی اٹھیں اس وقت
اسباق پڑھیں مر اقبہ کر یںا نشاء اللہ اگر آپ نے اس میں مدعوت کی تو تہجد
کی طر ف آپ کا ذہن خودبخود چلا جا ئے گا اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے آپ
سب لو گوں کا جو تشریف لا ئے اتنی دور سے بڑی آپ کو تکلیف زحمت ہو ئی
اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور اس کا نعم البدل عطا فرما ئے ، میں الحمد للہ
بڑی خوشی کے ساتھ آپ سے رخصت ہو نا چاہتا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش
رکھے، آباد رکھے، بچوں کی خوشیاں آپ دیکھیں ۔ عزت و توقیر آپ کا نصیب ہو
اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حضور قلندر بابا اولیا کی تعلیمات حاصل کر کے
اللہ کا اللہ کے رسول ﷺکا قرب حاصل کریں ۔ آمین یا رب العالمین برحمتک یا
الرحمن الرحمین

★★★★★★